محمد نواز
رابعہ کلیہ

درسِ قرآن

قال اللہ تبارک وتعالیٰ فی القرآن المجید!

"لیس البر ان تولوا وجوھکم قبل المشرق والمغرب ولکن البر من آمن باللہ والیوم الاخر والملائکۃ والکتب والنبیین وآتی المال علی حبہ ذوی القربی والیتمی والمساکین وابن السبیل والسائلین وفی الرقاب واقام الصلوۃ وآتی الزکوۃ والموفون بعھدھم اذا عاھدوا والصابرین فی الباساء والضراء وحین الباس اولئک الذین صدقوا واولئک ھم المتقون۔
(البقرہ آیت 177)

مفاہیم ومطالب:

1۔ "بر" لغوی اعتبار سے بھلائی میں توسع کو کہتے ہیں اور شرع میں اس سے مراد ہے کہ ہر وہ عمل جو اعمال صالحہ اخلاق فاضلہ، اطوار پسندیدہ، عادات عالیہ اور صفات حمیدہ اور جو بھی تقرب الی اللہ کا باعث ہے اور یہ لفظ اتنا وسیع المفہوم ہے کہ اس میں حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں ہی مضمر ہیں۔

2۔ مسکین:۔ وہ شخص جس کو حاجت اور عاجزی نے ساکن اور مجبور کر دیا ہو۔

3۔ ابن سبیل:۔ وہ شخص جو مسافر ہو اور اپنے مال اور اہل سے دور ہونے کی وجہ سے زاد راہ میں کمی واقع ہو جائے۔

4۔ سائل:۔ جس کو کوئی حاجت پیش آگئی اور اس نے لوگوں سے اس کے لئے سوال

کیا سوال شرعی لحاظ سے حرام ہے مگر ضرورت کے تحت سوال کیا جا سکتا ہے اور سائل پر واجب ہے کہ وہ حد سے تجاوز کرتے ہوئے مال کی حرص میں اپنی ضرورت سے زیادہ کی طلب نہ کرے۔

5۔ رقاب:۔ گردنوں کا آزاد کرنا اور چھڑوانا۔

6۔ اقام الصلوہ:۔ نماز کو اس کے لوازمات کے ساتھ احسن انداز سے ادا کرنا۔

7۔ ضراء:۔ ہر وہ چیز جو انسان کی تکلیف کا باعث بنے چاہے وہ بیماری ہو یا کسی ایسی چیز کا گم ہو جانا جو اس کے نزدیک بہت عزیز ہو۔

8۔ تقوی:۔ اللہ تعالیٰ کی سختی اور غضب سے بچنا گناہ اور اثم سے دوری اختیار کرنا

شان نزول: جب اللہ تعالیٰ نے قبلہ کی تحویل کا حکم دیا تو اہل کتاب نے اس کے متعلق بحث و مباحثہ اور چہ مگوئیاں کرنا شروع کر دیں مسلمانوں اور ان کے درمیان مقابلہ و مزاحمت بغض و حسد نقطۂ عروج کو جا پہنچا اہل کتاب یہ خیال کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ان کے قبلہ کے علاوہ کسی دوسرے قبلہ کی طرف منہ کر کے پڑھی گئی نماز کو قطعاً قبول نہیں کرتے اور وہ شخص انبیاء کے دین کا متبع نہیں ہوگا جبکہ مسلمان یہ خیال کرتے تھے کہ نماز اصل میں اسی وقت قبول ہوگی جب مسجد حرام کی طرف منہ کر کے پڑھی جائے گی جو کہ جد انبیاء ابراہیم علیہ السلام کا قبلہ ہے۔

خلاصہ مبحث:

مذکورہ بات کی باری تعالیٰ نے یہ حکمت بیان فرمائی کہ اصل مقصد اطاعت فرمان خداوندی ہے جہات کا کوئی چکر نہیں وہ جدھر منہ کرنے کو کہتے ہیں کر لو اصل تقویٰ اصل بھلائی اور کامل ایمان یہی ہے کہ مالک کے زیر فرماں رہے اگر کوئی شخص مشرق کی طرف منہ کرے یہ مغرب کی طرف منہ پھیرے اور خدا کا حکم نہ ہو تو وہ اس توجہ سے ایماندار نہیں ہو جائے گا۔ بلکہ حقیقت میں باایمان وہ ہے جس میں وہ اوصاف ہوں جو اس آیت کے اندر مذکور ہیں!